



القلم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	ن۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔
۲	کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔
۳	اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔
۴	اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔
۵	سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔
۶	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔
۷	حقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔
۸	تو تم جھٹلانے والوں کا کما نہ ماننا۔
۹	یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔
۱۰	اور کسی ایسے شخص کے کئے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔
۱۱	شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بھجائی کرنے والا۔
۱۲	مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔
۱۳	سخت خواہ اس کے علاوہ بدذات ہے۔

۱۴	اس سبب سے کہ مال اور پیٹہ رکھتا ہے۔
۱۵	جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔
۱۶	ہم عنقریب اسکی امیجی ناک پر داغ لگائیں گے۔
۱۷	ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔
۱۸	اور ان شاء اللہ نہ کہا۔
۱۹	سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔
۲۰	تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔
۲۱	پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔
۲۲	کہ اگر تلو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔
۲۳	سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔
۲۴	کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔
۲۵	اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔
۲۶	پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔
۲۷	نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔
۲۸	ایک جوان میں سجدہ کرتا ہوا لایا گیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم سبچ کیوں نہیں کرتے؟
۲۹	دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے۔
۳۰	پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔
۳۱	کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی مد سے بڑھ گئے تھے۔

۳۲ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

۳۳ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہوگا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

۳۴ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

۳۵ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

۳۶ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

۳۷ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

۳۸ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

۳۹ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کر لو گے وہ تمہارا ہو گا۔

۴۰ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

۴۱ کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

۴۲ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

۴۳ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

۴۴ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

۴۵ اور میں انکو مہلت دینے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

۴۶ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۴۷ یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔

۴۸ سواپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

۴۹ اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

۵۰ پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں میں شامل کر لیا۔

۵۱ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تھکواہنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

۵۲ اور لوگو یہ قرآن تمام جانوں کے لئے نصیحت ہے۔

